بچّوں کی سچّی کہانیاں 5
دودھ پیتا مَدَنی مُنّا
شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابوبِلال
محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی
دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ؕ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دودھ پیتا مَدَنی مُنّا

(15 سچّی کہانیاں)

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی خاطر آپس میں مَحبَّت رکھنے والے جب آپس میں ملیں اور ہاتھ ملائیں اور نبی (صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم) پر دُرُودِ پاک بھیجیں تو ان کے جُدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گُناہ بَخْش دیئے جاتے ہیں۔ (مُسنَدِ ابو یَعلٰی ج ۳ ص ۹۵ حدیث ۲۹۵۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

١
دودھ پیتے مدنی مُنّے
نے بات کی!

۱ دودھ پیتے مَدَنی مُنّے نے بات کی!

رسولِ پاک صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم مکّے شریف کے ایک گھر میں موجود تھے کہ ایک آدمی آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمت میں ایک مُنّے (Infant) کو کپڑے میں لپیٹ کر لایا جو اسی دن پیدا ہوا تھا۔ رسولِ اکرم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اُس مُنّے سے پوچھا: میں کون ہوں؟ وہ بولا: ”آپ اللہ کے رسول ہیں۔“ رسولِ پاک صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ”تو نے سچ کہا، اللہ تَعَالٰی تجھے بَرَکت دے۔“

(معرفۃُ الصّحابۃ ج ٤ ص ٣١٤ رقم ٦٣٩٥)

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مدنی مُنّیو! اللہ تَعَالٰی نے ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو ایسی شان عطا فرمائی ہے کہ دودھ پیتے مَدَنی منّے نے بھی آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے رَسول ہونے کی گواہی دی۔ آیئے! اللہ تَعَالٰی کے پیارے رَسول صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اور بھی مُعْجِزے سُنتے ہیں:

۲
مَدَنی مُنّے کا
ہاتھ جل گیا

۲ مَدَنی مُنّے کا ہاتھ جل گیا

ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے صَحابی حضرتِ محمد بن حاطِب رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ میری امّی جان رضی اللہ تعالٰی عنہا نے مجھے بتایا: میں تمہیں لے کر (مُلکِ) حَبَشہ سے آرہی تھی، مدینے شریف سے کچھ دُور میں نے کھانا پکایا، اُسی دَوران لکڑیاں خَتْم ہوگئیں، میں لکڑیاں لینے گئی تو تم نے ہنڈیا (Pot) کو کھینچا، ہنڈیا تمہارے ہاتھ پر گرگئی اور تمہارا ہاتھ جل گیا۔ میں تمہیں لے کر محمّد رّسولُ اللہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمت میں حاضِر ہوئی اور عَرْض کی: یارسولَ اللہ

صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! میرے ماں باپ آپ پر قربان! یہ محمد بن حاطب ہے۔ رسولِ اکرم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے تمہارے سر پر اپنا مُبارَک ہاتھ پھیرا اور تمہارے لئے دُعا کی، پھر تمہارے ہاتھ پر اپنا مُبارَک لُعاب (یعنی بَرَکت والا تھوک) لگایا۔ جب میں تمہیں لے کر وہاں سے اُٹھی تو تمہارا ہاتھ بالکل ٹھیک ہو چکا تھا۔

(مُسندِ اِمام احمد بن حنبل ج ٥ ص ٢٦٥ حدیث ١٥٤٥٣ مُلخّصاً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

۳
کچھ بال سفید
اور کچھ کالے

۳ کچھ بال سفید اور کچھ کالے

حضرتِ سائب رضی اللہ تعالٰی عنہ کے سر کے بیچ والے بال بالکل کالے (Black) تھے لیکن باقی سر اور داڑھی کے بال سفید (White) تھے۔ پوچھا گیا: یہ کیا مُعاملہ ہے کہ آپ کے **کچھ بال سفید اور کچھ کالے ہیں؟** فرمایا: میں بچپن میں بچّوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، رسولِ کریم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم میرے پاس سے گزرے تو میں نے سلام عرض کیا۔ آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے سلام کا جواب دیا اور پوچھا: آپ کون ہیں؟ میں نے اپنا نام بتایا تو حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے میرے سر پر اپنا ہاتھ مُبارَک پھیرا اور مجھے بَرَکت کی دُعا دی۔ میرے سر پر جس جس جگہ حُضُورِ انور صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا مبارک ہاتھ لگا ہے وہ بال سفید (White) نہیں ہوئے۔

(مُعجَم کبِیر ج ۷ ص ۱۶۰ حدیث ۶۶۹۳ مُلَخَّصاً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

٤
پیارے نبی کا
پیارا پیارا ہاتھ

٤ پیارے نبی کا پیارا پیارا ہاتھ

حضرتِ جابر بن سَمُرَہ رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں: رَحمت والے آقا صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پاس سے جب بچّے گزرتے تو آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ان میں سے کسی کے ایک گال (Cheek) پر اور کسی کے دونوں گالوں پر اپنا شفقت بھرا ہاتھ پھیرتے تھے، میں آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پاس سے گزرا تو آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے میرے ایک گال پر اپنا پیارا پیارا ہاتھ پھیرا۔ وہ گال جس پر حُضُورِ پُرنُور صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اپنا ہاتھ مُبارَک پھیرا تھا وہ دوسرے گال (Cheek) سے زیادہ خوبصورت (Beautiful) ہوگیا تھا۔ (کَنزُ العُمّال ج ۱۳ ص ۱۳۵ حدیث ۳۶۸۷۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

۵
چھوٹی باڑی والا مَدَنی مُنّا

۵ چھوٹی باڈی والا مَدَنی مُنّا

حضرتِ عبدُالرَّحمٰن بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب پیدا ہوئے تو ان کے نانا جان حضرتِ ابولُبابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں ایک کپڑے میں لپیٹ کر سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمت میں پیش کیا اور عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! میں نے آج تک اتنے چھوٹے جسم والا بچّہ نہیں دیکھا۔ مَدَنی آقا صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے بچّے کو گُھٹّی دی (یعنی پہلی مرتبہ اُس کے مُنہ میں کھانے وغیرہ کی کوئی چیز ڈالی)، سر پر ہاتھ مبارَک پھیرا اور دعائے بَرَکت کی۔ (دعائے مصطفٰی صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بَرَکت یہ ظاہِر ہوئی کہ) حضرتِ عبدُالرَّحمٰن بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب کسی قوم (Nation) میں ہوتے تو قد میں سب سے اُونچے (Tall) نظر آتے۔ (اَلْاِصابَۃُ ج ۵ ص ۲۹ رقم ۶۲۲۷)

٦
گونگا (Dumb) بچّہ
بولنے لگ گیا
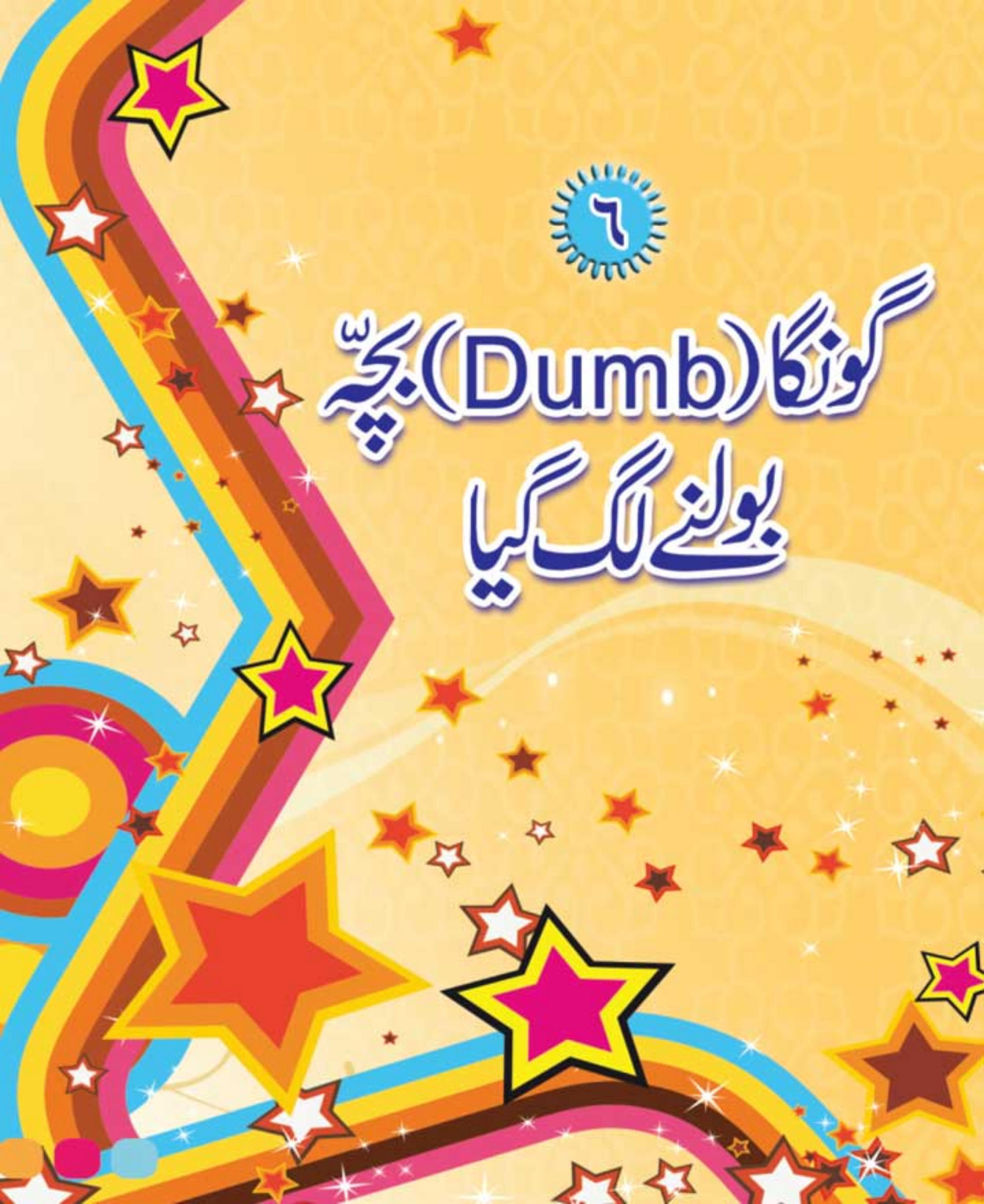
٦ گونگا (Dumb) بچّہ بولنے لگ گیا

رسولِ پاک صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی صَحابیہ حضرتِ اُمِّ جُندُب رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں: ایک عورَت اپنے گُونگے (Dumb) بیٹے کو لے کر حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمت میں حاضِر ہوئی اور عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! میرے بیٹے کو کوئی تکلیف ہے جس کی وجہ سے یہ بولتا نہیں۔ یہ سُن کر رَحمت والے آقا صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: (ایک پیالے میں) تھوڑا سا پانی لاؤ۔ پانی لایا گیا، آپ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے دونوں ہاتھوں کو دھویا اور مُنہ میں پانی لے کر کُلّی کی اور

فرمایا: ''جاؤ اور یہ پانی اپنے بچّے کو پلا دو اور کچھ پانی اس پر چِھڑک دو اور اللہ تَعَالٰی سے اس کے لیے شِفا مانگو۔'' پھر اگلے سال جب میں دوبارہ اُس عورَت سے ملی اور اُس کے بیٹے کے بارے میں پوچھا تو اُس نے بتایا: اب میرا بیٹا بالکل تندرست (Healthy) اور بَہُت عقلمند (Wise) ہوگیا ہے۔

(ابنِ ماجه ج٤ ص١٢٩ حديث٣٥٣٢ مُلَخَّصاً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے مدنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! 6 مُعْجِزے سننے کے بعد اب آیئے! اور واقعات سنتے ہیں:

۷
میرا ہاتھ پیالے
میں گھومتا تھا

۷ میرا ہاتھ پیالے میں گھومتا تھا

حضرتِ عُمَر بن اَبی سَلَمَہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میں بچپن میں حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی پرورِش میں تھا۔ (کھاتے وَقت) میرا ہاتھ پیالے میں گُھومتا تھا (یعنی ہر طرف سے کھانا کھاتا تھا)۔ رسولُ اللّٰہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وسلَّم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: ”اے لڑکے! بِسمِ اللّٰہ پڑھو، سیدھے ہاتھ سے اپنے سامنے سے کھاؤ۔“ اُس کے بعد سے میں اِسی طرح (یعنی آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وسلَّم کے اس کہنے کے مطابِق) کھاتا ہوں۔

(بُخاری ج ۳ ص ۵۲۱ حدیث ۵۳۷۶)

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! ہمیشہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر سیدھے ہاتھ سے اپنے

سامنے سے کھانا کھایئے، ہاں! اگر تھال (Platter) میں الگ الگ طرح کی چیزیں ہوں، تو اب اِدھر اُدھر سے کھا سکتے ہیں۔جب پانی پئیں تو بیٹھ کر، اُجالے میں دیکھ کر، بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھ کر، سیدھے ہاتھ سے، چوس چوس کر، تین سانس میں پئیں۔ بے شمار سنّتیں اور آداب سیکھنے اور ان پر عمل کا جذبہ پانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماع میں آیا کریں اور "مَدَنی چینل" دیکھا کریں۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مدینہ

[1]: کھانے کی سنّتیں اور آداب جاننے کے لئے مکتبۃُ الْمدینہ کی کتاب "فیضانِ سنّت (جلد اوّل)" کا باب "آدابِ طعام" پڑھئے۔

۸
سمجھدار مَدَنی مُنّی

۸ سمجھدار مَدَنی مُنّی

اللہ پاک کے ایک بہُت ہی نیک بندے حضرتِ فُضَیل بن عِیاض رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ کی چھوٹی بیٹی کی ہتھیلی میں دَرْد تھا، جب اُنہوں نے اُس سے پوچھا: بیٹی! تمہاری ہتھیلی کا دَرْد اب کیسا ہے؟ (سمجھدار مَدَنی مُنّی نے) جواب دیا: ابّو جان! خیریت ہے، اگر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے تھوڑی سی تکلیف میں ڈالا بھی ہے تو اس سے کہیں زیادہ عافیت (یعنی سلامتی) بھی دی ہے، وہ اِس طرح کہ صِرْف میری ہتھیلی میں دَرْد تھا لیکن باقی بدن (آنکھ، کان، ناک، ہونٹ اور پاؤں وغیرہ) میں کوئی تکلیف نہ ہوئی، اس بات پر اللہ تَعَالٰی کا شکر ہے۔ اتنے پیارے جواب (Reply) پر انہوں نے فرمایا: ''بیٹی! مجھے اپنی ہتھیلی دکھاؤ۔'' جب اُس نے ہتھیلی دکھائی تو انہوں نے مَحَبَّت سے اس کی ہتھیلی چُوم لی۔ (حَیاۃُ الحَیَوان لِلدَّمِیری ج ۱ ص ۱۹۷ مُلَخصاً)

میٹھے میٹھے مَدَنی منّو اور مَدَنی منّیو! اس ''سچّی کہانی''
سے ہمیں یہ دَرس (Lesson) ملا کہ ہمیں جب بھی کوئی تکلیف
پہنچے تو ''ہائے ہُو'' کرنے کے بجائے صَبْر کرنا اور اس بات پر
اللہ تَعَالٰی کا شکر کرنا چاہئے کہ اس نے ہمیں بڑی تکلیف سے
بچا کر رکھا مَثَلاً اگر کسی کے سر میں دَرْد ہو تو وہ اس بات پر اللہ
تَعَالٰی کا شکر کرے کہ اس کو بُخار (Fever) نہیں ہوا۔ بِغیر
ضَرورت کسی ایک کو بھی اپنی تکلیف بتانی بھی نہیں چاہئے تا کہ
ہمیں صَبْر کا ثواب مل جائے۔ ہاں دُعا کروانے کیلئے کسی نیک
بندے یا عِلاج کے لئے امّی یا ابّو یا ڈاکٹر وغیرہ کو بتایا تو حَرَج
نہیں۔ اللہ تَعَالٰی ہمیں صَبْر و شکر کرنے والا بندہ بنائے۔ آمین۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

۹ مَدَنی مُنّے کو
ڈبِل ملا

٩ مَدَنی مُنّے کو ڈبل ملا

اللہ پاک کے پیارے نبی صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پیارے صَحابی حضرتِ جابِر بِن عبدُ اللہ رضی اللہ تعالٰی عنہ کا بَیان ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو تُحفے میں ایک برتن میں حلوا پیش کیا گیا تو آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ہم سب کو تھوڑا تھوڑا حلوا دیا، جب میری باری آئی اور مجھے ایک بار دینے کے بعد فرمایا: کیا تمہیں اور دوں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں، تو آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے میری کم عُمری کی وجہ سے مجھے مزید (یعنی اور زیادہ) دیا، اس کے بعد جو لوگ باقی رہ

گئے تھے اُن کو اُن کا حصّہ دے دیا گیا۔

(شُعَبُ الْاِیمان ج ۵ ص ۹۹ حدیث ۳۵ مُلَخَّصاً)

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم بچّوں پر بڑی شفقت فرماتے تھے جبھی تو آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے حضرتِ جابِر رضی اللہ تعالٰی عنہ کو دوسروں سے زیادہ دیا اس لئے کہ وہ بچّے تھے۔ لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ جب کوئی چیز تقسیم کی جارہی ہو تو آپ نے کسی سے ڈبل حصّہ مانگنا نہیں ہے، ہاں! اگر چیز بانٹنے والا خود ہی آپ کو زیادہ دے دے تو لے لینے میں کوئی حَرَج نہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

۱۰
ذکرُ اللہ کی عادت
اللہ

۱۰ ذِکْرُ اللہ کی عادت

حضرتِ داؤد بن ابو ہِنْد رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ جب بازار (Market) آیا جایا کرتے تھے تو اپنے لئے اِس طرح طے کر لیتے کہ فُلاں جگہ تک اللہ کا ذِکْر کرتا رہوں گا، جب اُس جگہ (Place) تک پہنچ جاتے تو پھر اپنے اوپر لازِم کرتے کہ فُلاں جگہ تک ذِکْرُ اللہ کروں گا اور اس طرح ذِکْر کرتے کرتے آپ گھر پہنچ جاتے۔

(حِلْیَۃُ الْاولیاء ج۳ ص۱۱۰ مُلَخَّصاً)

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! زبان سے اللہ اللہ کہنا، تِلاوت کرنا، نعت شریف پڑھنا اور دُعا مانگنا وغیرہ سب ذِکْرُ اللہ ہے۔ اسی طرح دل ہی دل میں اللہ تعالٰی کی دی ہوئی نعمتوں (Blessings) کو یاد کرنا، نَماز میں قیام (یعنی کھڑے ہونا)، رُکوع اور سَجدہ کرنا بھی ذِکْرُ اللہ میں شامل ہے۔

۱۱
نابینا مَدَنی مُنّا دیکھنے لگا!

۱۱ نابینا مَدَنی مُنّا دیکھنے لگا!

حدیثوں کی مشہور کتاب ''بُخاری شریف'' لکھنے والے بُزُرگ حضرتِ اِمام محمد بن اسماعیل **بُخاری** رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ **بچپن** میں **نابینا** (Blind) ہو گئے تھے، طبیبوں (Doctors) سے عِلاج کروایا گیا لیکن اُن کی آنکھوں کی روشنی واپَس نہ آ سکی۔ آپ کی امّی جان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ **مُستجابُ الدَّعْوات** (یعنی ان کی دعائیں قبول ہوتیں) تھیں، ایک رات انہیں خواب میں حضرتِ ابراھیم عَلَیْہِ السَّلام نظر آئے، انھوں نے فرمایا: ''**اللّٰہ** تَعَالٰی نے تیری دُعا قبول فرمائی، تیرے بیٹے کی آنکھیں صحیح کر دی ہیں۔''

صُبْح جب اِمام بُخاری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ نیند سے اُٹھے تو اُن کی آنکھیں صحیح ہوچکی تھیں اور دیکھنے لگے تھے۔

(مرقاۃ ج ۱ ص ۵۳، اشعۃُ اللّمعات ج ۱ ص ۹)

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! دیکھا آپ نے! ماں کی دُعا میں کیسی تاثیر ہوتی ہے! ہمیشہ اپنے ماں باپ کو راضی رکھئے، ان کا کہنا مانئے، امّی جان یا ابّو جان آئیں تو اَدب سے کھڑے ہو جایئے، ان کے سامنے نگاہیں نیچی رکھئے، ان کے ہاتھ پاؤں چومئے۔ جو اپنے ماں باپ کی بات نہیں مانتا اور ان کو ناراض کرتا ہے اِس کی سزا اُسے دنیا میں بھی ملتی ہے جیسا کہ

۱۲
ٹانگ کٹ گئی

۱۲ ٹانگ کٹ گئی

''زَمَخشَری[1]'' (نام کے ایک آدمی) کی ایک ٹانگ کٹی ہوئی تھی، لوگوں کے پوچھنے پر اُس نے بتایا کہ یہ میری ماں کی بددُعا کا نتیجہ ہے، ہوا یوں کہ میں نے بچپن میں ایک چِڑیا پکڑی اور اُس کی ٹانگ میں دھاگا باندھ دیا، اِتِّفاق سے وہ میرے ہاتھ سے چھوٹ کر اُڑتے اُڑتے ایک دیوار کی دَراڑ (Crack) میں گُھس گئی، مگر دھاگا باہَر ہی لٹک رہا تھا، میں نے دھاگا پکڑ کر بے دَرْدی سے کھینچا تو چِڑیا پھڑَکْتی ہوئی باہَر نکل پڑی، مگر بے چاری کی ٹانگ دھاگے سے کٹ چکی تھی، میری ماں یہ دیکھ کر بَہُت ناراض ہوئی اور اُس کے مُنہ سے میرے لئے

مـــدینـــہ

[1]: یہ مُعْتَزِلی فِرقے کا ایک عالِم گزرا ہے۔

یہ بددُعا نکل گئی: ''جس طرح تونے اِس بے زُبان کی ٹانگ کاٹی ہے، اللہ تَعَالٰی تیری ٹانگ کاٹے۔'' بات آئی گئی ہوگئی، کچھ عرصے کے بعد تعلیم حاصل کرنے کیلئے میں نے ''بُخارا'' شہر کا سفر کیا، راستے میں سُواری سے گر پڑا، **ٹانگ** پر شدید چوٹ لگی، ''بُخارا'' پُہنچ کر کافی علاج کیا مگر تکلیف نہ گئی اور ٹانگ **کٹوانی پڑی**۔

(اور یوں ماں کی بددُعا پوری ہوئی) (حَیاۃُ الحَیَوان ج ۲ ص ۱۶۳)

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! اس ''سچّی کہانی'' سے یہ بھی معلوم ہوا کہ انسان تو انسان ہمیں کسی جانور کو بھی تکلیف نہیں پہنچانی چاہئے، بعض بچّے مُرغی کے چوزوں، بِلّی اور بکری کے بچّوں وغیرہ کو مارتے، اُٹھا کر زمین پر پھینکتے ہیں، انہیں ہرگز ہرگز ایسا نہیں کرنا چاہئے۔

۱۳
پرندے کو تیر
مار رہے تھے

۱۳ پرندے کو تِیر مار رہے تھے

حضرتِ عبدُ اللہ بن عُمَر رضی اللہ تعالیٰ عنہما قُرَیْش کے چند نوجوانوں کے پاس سے گزرے، جو ایک پرندے (Bird) کو باندھ کر اُس پر (تیروں سے) نِشانہ بازی کر رہے تھے۔ جب انہوں نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آتے دیکھا تو اِدھر اُدھر ہو گئے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا: "یہ کس نے کیا ہے؟ اللہ تَعَالیٰ ایسا کرنے والے پر لعنت کرے، بے شک رسولِ اَکرم صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے کسی ذِی رُوح (یعنی جاندار) کو تیر اندازی کا نِشانہ بنانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔"

(مُسلم ص۱۰۸۲ حدیث۱۹۵۸)

١٤
گانا گانے والی بچّی

۱۴ گانا گانے والی بچّی

حضرتِ عبدُاللہ ابنِ عُمَر رضی اللہ تعالٰی عنہما ایک چھوٹی لڑکی کے پاس سے گزرے جو گانا (Song) گا رہی تھی، آپ نے ارشاد فرمایا: ''اگر شیطان کسی کو چھوڑتا تو اسے ضَرور چھوڑ دیتا۔''

(شُعَبُ الْاِیمان ج ٤ ص ۲۷۹ رقم ۵۱۰۲) مطلب یہ ہے کہ اگر شیطان کسی کو چھوڑتا تو کم از کم اس چھوٹی بچّی کو چھوڑ دیتا مگر شیطان کسی کو بھی نہیں چھوڑتا لہٰذا چھوٹوں کو بھی شیطان سے ہوشیار رہنا چاہیے۔

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! گانے باجے سننا اور گانا شیطانی کام ہے، آپ ہرگز یہ شیطانی کام نہ کیجئے، **اللہ** کی رَحْمت سے تِلاوتِ قراٰن سنئے، نعت شریف اور سنّتوں بھرے بیانات سنئے، اِنْ شَآءَ اللہ آپ کو بہُت سارا ثواب ملے گا۔

۱۵
گدھے پر سوار مدنی مُنّا

۱۵ گدھے پر سُوار مَدَنی مُنّا

(پہلے کے زمانے میں اسکوٹریں اور کاریں نہیں ہوتی تھیں، اس لئے) ایک شخص گدھے (Donkey) پر سوار ہو کر اپنے بیمار دوست کی عِیادت کے لئے اس کے گھر گیا اور اپنا گدھا (Donkey) دروازے پر کسی حفاظتی انتِظام کے بِغیر چھوڑ دیا۔ جب واپَس نکلا تو دیکھا گدھے کے اُوپر ایک بچّہ بیٹھا اس کی حفاظت کر رہا ہے، اس شَخْص نے ناراض ہوتے ہوئے پوچھا: تم میری اجازت کے بِغیر اس پر کیسے سُوار ہوئے؟ بچّے نے کہا: مجھے ڈر تھا کہ یہ کہیں بھاگ نہ جائے اس لئے اس پر سُوار ہو گیا۔ وہ بولا: میرے نزدیک اس کا بھاگ جانا یہاں کھڑے رہنے سے بہتر تھا۔ یہ سُن کر بچّے نے جواب دیا: اگر ایسی بات

ہے تو یہ گدھا مجھے تحفے (Gift) میں دے دیجئے اور سمجھ لیجئے کہ گدھا بھاگ گیا ہے، میں آپ کا شکریہ بھی ادا کروں گا۔ وہ شخص کہتا ہے کہ میں اس بچّے کی یہ بات سُن کر لاجواب ہوگیا۔

(کتابُ الاذکیاء لابن الجَوزی ص٢٤٨)

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! اپنی چیزیں کھلونے، جوتے وغیرہ اِدھر اُدھر رکھ دینے کے بجائے اُنہیں رکھنے کی جو جگہ مقرّر (Fix) ہے وہیں رکھنے کی عادت بنایئے، ورنہ گُم ہونے کا خطرہ (Risk) ہے۔ یہاں تک کی تمام (15) کہانیاں سچّی کہانیاں تھیں اب دو سبق آموز فَرضی (یعنی مَن گھڑت۔ بناوٹی) کہانیاں پیش کی جاتی ہیں، سُنئے:

١٦
غصّے والے بچّے کا انوکھا علاج

۱۶ غصّے والے بچّے کا انوکھا علاج

ایک بچّہ غصّے کا بَہُت تیز تھا، بات بات پر غصّے میں آکر دوسروں کو بُرا بھلا کہتا اور جھگڑا کیا کرتا، اس کے والِدَین نے بَہُت کوشِش کی کہ کسی طرح وہ اپنے غصّے پر قابُو پانا سیکھ جائے مگر ناکام رہے۔ ایک دن اس کے ابُّو جان کو ایک ترکیب سوجھی، انہوں نے بچّے کو بَہُت سارے کیل (Nails) دیئے اور گھر کے پچھلے حصّے کی دیوار (Wall) کی طرف لے گئے اور کہا: بیٹا! تم جب بھی کسی پر غصّہ اُتارو یا جھگڑو تو اس دیوار میں ایک کیل ٹھونک دینا، پہلے دن اُس نے 37 بار غصّہ اور جھگڑا کیا، اس لئے پہلے دن 37 کیلیں ٹھونکیں۔ کچھ ہی دن میں وہ تھک گیا اور سمجھ گیا کہ غصّے پر قابو پانا آسان ہے مگر دیوار میں کیل ٹھونکنا بَہُت مشکل کام ہے۔ اس نے ابّوجان کو اپنی پریشانی (Problem) بتائی، تو انہوں نے کہا: اب جب تمہیں غصّہ آئے اور تم اس پر قابُو

پالوتو دیوار سے ایک کیل نکال لیا کرو۔ بیٹے نے ایسا ہی کیا اور بَہُت جلد دیوار میں لگی ہوئی کیلیں جن کی تعداد 100 ہوچکی تھی نکالنے میں کامیاب ہوگیا۔اب ابُّو جان نے بیٹے کا ہاتھ پکڑا اور دیوار کے پاس لے جاکر کہنے لگے: بیٹا! تم نے اپنے غصّے پر قابُو پایا بَہُت اچّھا کیا مگراس دیوار کو دیکھو! یہ پہلے جیسی نہیں رہی اس میں سوراخ کتنے بُرے لگ رہے ہیں، جب تم غصّے میں چیختے چلاتے اور اُلٹی سیدھی باتیں کرتے ہوتو اِس سے دوسروں کے دل میں گویاچاقو(Knife) گھونپتے ہو، پھرتم معذرِت (Sorry) بھی کرلو تب بھی اس سے دوسروں کے دل کا زَخْم جلد ٹھیک نہیں ہوتا کیونکہ زُبان کا زَخْم چاقو کے زَخْم سے زیادہ گہرا ہوتا ہے۔یہ سُن کر بچّے نے دوسروں کا دل دکھانے سے توبہ کرلی اور معافی بھی مانگ لی۔ (غصّے کی عادت نکالنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کا رسالہ ’’غصّے کا علاج‘‘ پڑھئے)

۱۷
بُری صُحبت کا اثر

۱۷ بُری صُحبت کا اثر

نیک گھرانے کا ایک مَدَنی مُنّا بُرے دوستوں کی صُحبت (Company) میں اُٹھنے بیٹھنے لگا۔ اس کے ابُّو جان کو یہ بات پتا چلی تو انہوں نے اُسے سمجھایا کہ بُروں کی صُحبت تمہیں بھی کہیں بُرا نہ بنا دے۔ اس نے یہ کہہ کر ٹال (Avoid کر) دیا کہ ابُّو جان! آپ فکر نہ کیجئے میں ان جیسا نہیں بنوں گا۔ والِدِ محترم نے اپنے بیٹے کو عملی طور پر سمجھانے کا اِرادہ کرلیا اور ایک دن گھر میں بَہُت سارے آلو بُخارے (Prunes) لے آئے، اس میں کچھ آلو بُخارے گھر والوں نے کھالئے، جب

باقی آلو بُخارے رکھنے لگے تو بیٹے نے کہا: ابُّو جان! ان میں ایک گلا سڑا (Rotten) آلو بُخارا بھی ہے اسے نکال دیجئے، والِد صاحِب بولے: ابھی رہنے دو، کل دیکھیں گے۔ دوسرے دن جب باپ بیٹے نے آلو بُخارے دیکھے تو گلے سڑے آلو بُخارے کے قریب والے آلو بُخارے بھی خراب ہو چکے تھے۔ اب والِد صاحِب نے بیٹے کو سمجھایا: دیکھا بیٹا! صُحبت کا کتنا اثر ہوتا ہے! ایک سڑے ہوئے آلو بُخارے کی صُحبت سے دوسرے اچّھے والے آلو بُخارے بھی خراب ہو گئے! مَدَنی مُنّے کی سمجھ میں آ گیا اور اس نے بُرے دوستوں کی صُحبت میں بیٹھنے سے توبہ کر لی۔

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! آپ بھی بُرے دوستوں سے بچ کر رہئے اور ایسوں کے ساتھ ہرگز نہ اٹھیں بیٹھیں جو نَمازیں چھوڑنے والے، فلمیں دیکھنے والے، گانے سُننے والے، بڑوں کی بے اَدَبی کرنے والے، دوسروں کو ستانے والے اور گالیاں بکنے والے ہوں بلکہ نَمازوں کے پابند، سُنَّتوں پر عمل کرنے والوں، بڑوں کا اَدَب کرنے والوں اور نیکی کی باتیں کرنے والوں کے پاس بیٹھیے، نیکوں کی صُحبت آپ کو مزید (یعنی اور زیادہ) نیک بنادے گی، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

دودھ کے
مدنی پھول

دودھ کے مَدَنی پھول

دودھ قراٰنِ کریم کی روشنی میں

پارہ 14 سُوْرَۃُ النَّحل آیت نمبر 66 میں ہے:

وَ اِنَّ لَكُمْ فِی الْاَنْعَامِ	ترجمۂ کنز الایمان[1]: اور بیشک تمہارے لئے
لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِیْكُمْ مِّمَّا	چوپایوں میں نگاہ حاصل ہونے کی جگہ ہے ہم
فِیْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَیْنِ	تمہیں پلاتے ہیں اس چیز میں سے جو ان کے
فَرْثٍ وَّ دَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا	پیٹ میں ہے گوبر اور خون کے بیچ میں سے
سَآىٕغًا لِّلشّٰرِبِیْنَ (۶۶)	خالص دودھ گلے سے سہل اُترتا پینے والوں کیلئے۔

مــدینہ

[1] ترجمۂ کنزُ العِرفان: اور بیشک تمہارے لیے مویشیوں میں غور و فکر کی باتیں ہیں (وہ یہ کہ) ہم تمہیں ان کے پیٹوں سے گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ (نکال کر) پلاتے ہیں جو پینے والے کے گلے سے آسانی سے اُترنے والا ہے۔

دودھ کے بارے میں دو فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

۱ گائے کا دودھ استعمال کرو (یعنی پیا کرو) کیونکہ یہ ہر درخت سے غِذا حاصل کرتی ہے اور اس میں ہر بیماری سے شِفا ہے۔ (مُسندِ امامِ اعظم ص۲۰۷، اَلْمُستَدرک ج ۵ ص ۵۷۵ حدیث ۸۲۷۴)

۲ "جب کوئی شخص دودھ پئے تو کہے (یعنی یہ دُعا پڑھے):

"اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ۔" (ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہمارے لیے اس میں بَرَکت عطا فرما اور ہمیں مزید عطا فرما) کیونکہ دودھ کے سوا ایسی کوئی چیز نہیں جو کھانے اور پانی دونوں کی جگہ کِفایت کرے۔" (شُعَبُ الْاِیمان ج۵ ص ۱۰٤ حدیث ۵۹۵۷) یعنی صِرْف دودھ میں وہ نعمت ہے جو بھوک و پیاس دونوں کو رَفْع (دُور) کرتا ہے، لِہٰذا یہ غِذا بھی ہے اور پانی بھی۔ (مراٰۃ المناجیح ج٦ ص۸۰)

آقا صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو دودھ بَہُت پسند تھا

رسولِ اکرم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو پینے کی چیزوں میں دودھ بَہُت پسند تھا۔(اَخلاقُ النّبی ص ۱۲۲ حدیث ٦١٤) چُنانچِہ ''بُخاری شریف'' میں ہے: سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو ہَدِیّے (gift) میں دودھ بھیجا گیا جسے آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اَصحابِ صُفّہ عَلَیہِمُ الرِّضوَان کو بھی پلایا اور خود بھی نوشِ جان فرمایا یعنی پیا۔ (بُخاری ج٤ ص ٢٣٤ حدیث٦٤٥٢ مُلخّصاً)

ماں کے دودھ کے چار مدنی پھول

۱ انسانی دودھ جراثیم سے پاک اور بچّے کیلئے بَہُت بڑی نعمت ہے، اس میں بچپن میں پیش آنے والی اکثر بیماریوں سے بچانے کی صَلاحِیَّت ہے۔

۲ ماں کا دودھ پینے والے بچے کو الرجی (Allergy) کا اِمْکان کم ہوتا اور دَسْت (Diarrhoea) بھی کم ہی لگتے ہیں اور اگر لگتے بھی ہیں تو زیادہ خطرناک ثابِت نہیں ہوتے ، جبکہ جو مَدَنی مُنّے اور مَدَنی مُنّیاں ماں کا دودھ نہیں پیتے اُنہیں ماں کا دودھ پینے والوں کے مُقابلے میں الرجی کا اِمْکان سات گُنا اور دَستوں (Diarrhoea) کا اِمْکان پندرہ گُنا ہوتا ہے۔

۳ ماں کا دودھ پینے والے بچّوں کے دانتوں کے سڑنے ، کالے پڑنے ، سینے کے اِنفیکشن ، دَمے ، مِعدے کی خرابیوں نیز گلے ، ناک اور کان کی بَہُت سی بیماریوں سے عُمُوماً حفاظت رہتی ہے۔

٤ اگر کسی سبب سے ماں دودھ نہ پلا سکے تو ڈبّوں کے دودھ کے بجائے کسی بھی پرہیز گار خاتون سے دودھ پلایا جائے اِس سے بھی اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فوائد حاصل ہوں گے۔

بچّے کو دودھ پلانے کی مُدّت

بچّے کو (ہجری سَن کے حساب سے) دو بَرَس (کی عُمْر) تک (عورَت کا) دودھ پلایا جائے، اس سے زیادہ کی اجازت نہیں، دودھ پینے والا لڑکا ہو یا لڑکی۔ اور یہ جو بعض عوام میں مشہور ہے کہ لڑکی کو دو بَرَس تک اور لڑکے کو ڈھائی بَرَس تک پلا سکتے ہیں یہ صحیح نہیں۔ یہ حکم دودھ پلانے کا ہے جبکہ نِکاح حرام ہونے کے لیے (ہجری سَن کے حساب سے) ڈھائی بَرَس کا زمانہ ہے یعنی دو بَرَس (کی عُمْر) کے بعد اگرچہ دودھ پلانا حرام ہے مگر ڈھائی بَرَس (کی عُمْر) کے اندر اگر دودھ پلا دے گی، حُرمَتِ نِکاح (یعنی نِکاح حرام ہونا) ثابِت ہو جائے گی (کیوں کہ دودھ کا رِشتہ قائم ہو جائے گا) اور اس کے بعد اگر پیا، تو حُرمَتِ نِکاح نہیں اگرچہ پلانا جائز نہیں۔ (بہارِ شریعت ج۲ ص۳۶)

دودھ کے 47 مدنی پھول

۱ اللہ تَعَالٰی کی ایک بہُت بڑی نعمت دودھ بھی ہے، اللہ تَعَالٰی نے اِس میں غذائیت (Nutrition) کے ساتھ ساتھ بہُت سی بیماریوں کا عِلاج بھی رکھا ہے۔

۲ ایک طِبّی تحقیق کے مُطابِق دودھ پینے والوں کی عُمْریں زیادہ ہوتی ہیں۔

۳ دودھ کیلشیم (Calcium) سے بھرپور ہوتا ہے، یہ ہڈّیوں کی بیماری، آنتوں کے کینسر اور ہیپاٹائٹس کو روکنے میں مدد کرتا ہے۔

٤ کم عُمْری میں چہرے وغیرہ پر جُھریاں پڑ گئی ہوں تو روزانہ رات نیم گرم (Lukewarm) دودھ پیئیں۔

٥ چِہرے پر ہونے والے مَسّوں، داغ دھبّوں اور کیل مُہاسوں

(یعنی جوانی کی پُھنسیوں) کا عِلاج یہ ہے کہ سونے سے پہلے اپنے چہرے یا مُتَأَثِّرہ حصّے پر قابلِ برداشت گرم دودھ سے مالِش (Massage) کیجئے اور اُسی دودھ سے چہرہ دھوئیے، پھر آدھے گھنٹے بعد پانی سے چِہرہ دھو لیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہوجائے گا۔

٦ تازہ دودھ کا جھاگ (Froth) ملنے سے بھی چِہرے کے داغ دھبّے وغیرہ دُور ہوتے ہیں۔

٧ اُبلے ہوئے تازہ دودھ کو ٹھنڈا کرنے کے بعد حاصل ہونے والی مَلائی کی تہ چِہرے پر چڑھانے سے بھی اس کے داغ دھبّے دُور ہوتے ہیں۔

٨ مَلائی میں تھوڑی سی پِسی ہوئی زَعْفران شامل کر کے ہونٹوں پر ملئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہونٹوں کا رنگ گہرا ہوگا۔

٩ دودھ میں پانی ملا کر خشک خارِش والی جگہ پر لگائیے، تھوڑی

دیر کے بعد دھو ڈالئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہوجائے گا۔

۱۰ گائے یا بھینس سے نکلا ہوا تازہ دودھ گرم کئے بِغیر فوراً اِس میں مِصری یا شَہْد اور وہ پانی جس میں کِشمِش کو چند گَھنٹوں کے لئے بِھگویا گیا ہو شامل کر کے 40 دن تک پینے سے نظر تیز ہوتی اور حافِظہ مضبوط ہوتا ہے۔ نیز یہ ٹی بی، Hysteria، دل کی بے ترتیب دھڑکنوں اور جسمانی کمزوری نیز کمزور بچّوں کے لئے فائدہ مند ہے۔

۱۱ ایک پاؤ گُل قند میں 50 گرام ایرانی بادام کُوٹ کر شامل کر کے رکھ لیجئے اور روزانہ صُبْح دودھ کے ساتھ دو چمچ استِعمال کیجئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ حافِظہ مضبوط ہوگا۔

۱۲ دودھ کے ساتھ 5 دانے مُنَقّٰی (ایک قسم کی بڑی کِشمِش)، 6 گرام مِصری اور 6 گرام گُڑ ملا کر کھانے سے دانت صاف

ہوتے ، نیا خون بنتا اور وَزن تیزی سے بڑھتا ہے، اور قَبْض میں بھی مُفید ہے۔ نیز جسے کمزوری سے چکّر آتے ہوں اُس کے لیے بھی یہ ایک بہترین عِلاج ہے۔

۱۳ ایک آم رات سوتے وقت اور ایک آم صُبْح نَہار مُنہ (یعنی خالی پیٹ) چُوس کر، دودھ پینے سے سُستی دُور ہوتی اور بدن میں چُسْتی (پھرتی) آتی نیز اَعْصابی کمزوری میں بھی فائدہ مند ہے۔

۱۴ دودھ کے ساتھ اَراروٹ (Arrowroot) پکا کر پینے سے اللہ تَعَالٰی کی رَحْمت سے پیشاب میں رُکاوَٹ کے مَرَض سے صحّت اور بدن کو توانائی ملتی ہے۔

۱۵ اگر پیشاب میں جَلَن ہو تو سونف اور پِسی ہوئی مِصری ملا کر پکائے گئے نیم گرم دودھ کے ساتھ مُناسِب مِقدار میں چھوٹی اِلائچی کے دانے کھانے سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ شِفا حاصل ہوگی۔

۱۶ پیشاب میں جَلَن ہو تو تازہ دودھ میں پانی ملا کر پئیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ جَلَن دُور ہوگی۔ گرم تاثیر والی غذائیں مت کھائیے۔

۱۷ اگر پیشاب میں خون آتا ہو تو اندازاً 10 گرام نیا گُڑ اور مِصری دودھ میں ملا کر پینے سے اللہ تَعَالٰی کے کرم سے شِفا ملے گی اور مَثانے کی گرمی، سوزش اور اِنفیکشن میں بھی مُفید ہے۔

۱۸ مَثانے کی بیماری میں شِفا کے طلَب گار دودھ میں گُڑ ملا کر پئیں۔

۱۹ آنکھوں میں جَلَن، دَرد یا کوئی زَخم ہو تو دودھ میں ڈبوئے ہوئے روئی کے گالے (یعنی پھوہے) آنکھوں پر رکھیے۔

۲۰ اگر آنکھیں روشنی سے مُتَأَثِّر ہو جاتی ہیں تو آنکھوں میں خالص دودھ کا ایک ایک قطرہ ڈالئے۔

۲۱ آنکھ میں کچرا وغیرہ پڑ جانے کی صُورت میں مُتَأَثِّرہ

آنکھ میں دودھ کے 3 قطرے ڈالئے، اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ کچرا آنکھ سے باہَر آجائے گا۔

۲۲ بواسیر ہو تو تازہ دودھ سے پاؤں کے تلووں کی مالِش (Massage) کیجئے، اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہوگا۔

۲۳ ایک کپ دودھ کے ساتھ آدھی چمچ دار چینی کا پوڈر صُبْح و شام استِعمال کرنا بواسیر کیلئے فائدہ مند ہے۔

۲۴ دَسْت (Diarrhoea) ہو تو بچّوں کو گرم دودھ میں چٹکی بھر دار چینی کا پوڈر ملا کر دیجئے اور بڑوں کے لئے دار چینی کی مِقدار دُگنی کر دیجئے۔

۲۵ دودھ مِعدے کی تیزابیت (Acidity) خَتْم کرتا ہے۔

۲۶ سینے میں جَلَن ہوتی ہو تو دن میں تین مرتبہ ٹھنڈا دودھ پئیں۔

۲۷ نَہار مُنہ (یعنی خالی پیٹ ناشتے سے قبل) ٹماٹر کھا کر اوپر

سے دودھ پینے سے خون صاف ہوتا اور تازہ خون بنتا ہے۔

۲۸ فائدہ مند دودھ وہی ہے جو تازہ اور صاف سُتھرا ہو اور اچّھی خوراک کھانے والے صحّت مند جانوروں سے حاصل کیا گیا ہو۔

۲۹ دودھ میں چینی ملانے سے اس کا کیلشیم (Calcium) تباہ ہوجاتا ہے۔

۳۰ چینی سے میٹھا کیا ہوا دودھ پینے سے بَلْغَم بنتا، پیٹ میں گڑبڑ ہوتی اور گیس پیدا ہوتی ہے۔

۳۱ 500 ملی لیٹر دودھ میں 250 گرام گاجَر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اُبال کر اتنا ٹھنڈا کر لیجئے کہ پینے کے قابل ہو جائے، اب پی لیجئے، (گاجَر کے ٹکڑے بھی ساتھ ہی کھا لیجئے) اس طرح کا دودھ جلد ہَضْم ہو جاتا، پیٹ کو صاف کرتا اور بدن میں خوب آئَرن (Iron) پیدا کرتا نیز جسمانی کمزوری اور

مِعدے کی تیزابیت میں بھی فائدہ مند ہے۔

۳۲ بادام باریک کاٹ کر دودھ میں شامل کر کے کمزور بچّوں کو پلانا مُفید ہے۔

۳۳ گرم دودھ پینے سے ہِچکی (Hiccup) دُور ہوتی ہے۔

۳۴ آیورویدِک (ہندی طریقۂ علاج) کے مطابِق شَہْد، گلوکوز، گنّے یا پھلوں کا رس یا بغیر بیج کی کِشْمِش یا مِصری یا بھوری شکر (براؤن شوگر) سے میٹھا کیا ہوا دودھ کھانسی کیلئے مفید ہے۔

۳۵ دودھ دوہنے کے بعد فوراً پی لینا زیادہ فائدہ مند ہے، اگر یہ ممکن نہ ہو تو نیم گرم (Lukewarm) دودھ پیا جائے۔ زیادہ دیر تک اُبالنے سے دودھ کی غذائیت (Nutrition) ضائع ہو جاتی ہے۔

۳۶ جن لوگوں کو دودھ ہَضْم نہیں ہوتا، گیس کرتا اور پیٹ

پھلاتا ہے وہ شَہد ملا کر استِعمال کریں، شَہد ملا ہوا دودھ جلد ہَضم ہوتا ہے اور اس سے پیٹ میں گیس نہیں بنتی۔

۳۷ دودھ میں اَدرَک کے چند ٹکڑے یا اَدرَک پوڈر اور تھوڑی کِشمِش ملا کر اُبال کر پینے سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ گیس نہیں ہوگی۔

۳۸ دَمے (Asthma) کے مریض اور بلغمی مِزاج (People having phlegm) والوں کو چاہیے کہ وہ دودھ میں ''اِلائچی'' یا ''چھوہارے'' (Dry dates) یا شَہد ملا کر پئیں۔

۳۹ بھینس (Buffalo) کا دودھ بھاری ہوتا ہے، عُمُوماً بھینس کے دودھ کا مکّھن اور گھی بنایا جاتا ہے، یہ بَلغم بناتا، کولیسٹرول (Cholesterol) بڑھاتا اور موٹاپا لاتا ہے،

ہاں جو ہَضْم کر سکے اُس کیلئے بھینس کا دودھ سب سے زیادہ طاقت ور مانا جاتا ہے۔

٤٠ گائے (Cow) کا دودھ بھینس کے دودھ سے ہلکا (Light) ہے، یہ جلد ہَضْم ہو جاتا ہے۔

٤١ گائے کا دودھ سَرطان (Cancer) سے بھی بچاتا ہے۔

٤٢ بکری کا دودھ سب سے بہتر مانا جاتا ہے۔ اس سے جسم کو طاقت ملتی، ہاضِمَہ دُرُست ہوتا اور بھوک بڑھتی ہے۔

٤٣ بھیڑ (Sheep) کا دودھ مِزاجاً گرم ہوتا ہے۔ یہ قَبْض کرتا اور گیس بناتا ہے، اس کا ذائقہ (Taste) نمکین سا ہوتا ہے۔ بال لمبے کرتا ہے، موٹاپے میں کمی لاتا ہے مگر آنکھوں کو نقصان پہنچاتا ہے، بعض اوقات مُنہ میں اس سے دانے نکل

آتے ہیں۔ بچّوں کو یہ دودھ نہیں دینا چاہیے۔

خالص دودھ کی پہچان کے چار مَدَنی پھول

٤٤ یہ ممکن ہے کہ دودھ خالص تو ہو مگر گاڑھا (Thick) نہ ہو۔

٤٥ ڈراپر وغیرہ کے ذَرِیعے دودھ کا ایک قطرہ ماربل وغیرہ کے سُتون یا ایسی ہی ہموار (Plain) دیوار سے نیچے کی طرف ٹپکایئے اگر دودھ خالص ہوا تو قطرہ فوری طور پر نہیں بہے گا۔

٤٦ خالص دودھ کی بالائی (یعنی مَلائی) موٹی ہوتی ہے۔

٤٧ انگلی دودھ میں ڈبو کر نکالئے اگر اُنگلی پر دودھ لگا رہے تو یہ خالص ہے ورنہ پانی ملا ہوا ہے۔ دودھ پہچاننے کے ماہر زیادہ تر دودھ کو ہاتھ

میں لے کر اس کا گاڑھا پن اور چکناہٹ دیکھ کر اس کے خالص ہونے یا نہ ہونے کا بتا دیتے ہیں۔ (دودھ کی منڈیوں میں عام طور پر یہی طریقہ رائج ہے)

غمِ مدینہ، بقیع، مغفرت اور بے حساب جنّت الفردوس میں آقا کے پڑوس کا طالب

جُمادَی الأُولی ۱۴۳۷ھ
فروری 2016

پڑھ لینے کے بعد ثواب کی نیّت سے (بالغان) کسی کو دے دیں

مآخذ و مراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
قران مجید		کنز العمال	دار الکتب العلمیۃ بیروت
بخاری	دار الکتب العلمیۃ بیروت	مرقاۃ	دار الفکر بیروت
مسلم	دار ابن حزم بیروت	اشعۃ اللمعات	کوئٹہ
ابن ماجہ	دار المعرفۃ بیروت	مراۃ المناجیح	ضیاء القرآن پبلی کیشنز مرکز الاولیاء لاہور
مسند امام اعظم	مرکز الاولیاء لاہور	أخلاق النّبی	دار الکتاب العربی بیروت
معجم کبیر	دار احیاء التراث العربی بیروت	معرفۃ الصحابۃ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مسند ابو یعلی	دار الکتب العلمیۃ بیروت	الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مسند امام احمد	دار الفکر بیروت	کتاب الاذکیاء	مؤسسۃ الریان بیروت
مستدرک	دار المعرفۃ بیروت	حیاۃ الحیوان الکبری	دار الکتب العلمیۃ بیروت
حلیۃ الاولیاء	دار الکتب العلمیۃ بیروت	بہار شریعت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
شعب الایمان	دار الکتب العلمیۃ بیروت	☆☆☆	☆☆☆

فہرس

بچے کی پیدائش پر مُبارک باد دینے کا طریقہ

فرمانِ حضرتِ حَسَنِ بَصْری رَحمَۃُ اللہِ تَعالٰی عَلَیہ: بچّے کی پیدائش پر یوں مبارک باد دیا کرو: **جَعَلَہُ اللّٰہُ مُبَارَکًا عَلَیْکَ وَعَلٰی اُمَّۃِ مُحَمَّد** صَلَّی اللہُ علیہ وسلَّم۔[1]

مَدَنی پھول: ● بیٹی ہو تو **جَعَلَہُ** کی جگہ **جَعَلَھَا** اور **مُبَارَکًا** کی جگہ **مُبَارَکَۃً** کہے ● یاد رہے کہ بِعَینِہٖ (Same) یِہی الفاظ کہنا کوئی ضروری نہیں بلکہ مَحْض ایک وَلِیُّ اللہ سے مَنقول اچّھے طریقے کا بیان ہے، اس سے ملتے جلتے دیگر الفاظ بھی کہے جا سکتے ہیں ● جس کو مبارک باد دی جائے وہ یہ کلمات کہے: **اٰمِیۡن وَجَزَاکَ اللّٰہُ خَیۡرًا۔**

مـــــــــدینـــــــــہ

[1] ترجمہ: یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ اِسے تمہارے لئے اور اُمَّتِ محمد صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے لئے مُبارَک (یعنی باعِثِ بَرَکت) بنائے۔ (اَلدُّعاء لِلطَّبَرانی ص ۲۹۴ مُلَخَّصًا)

MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +923 111 25 26 92 Ext: 1284
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net